سوال

(579) سوگ والی عورت کے لیے اپنے بچوں کو نہلانے اور خوشبو لگانے کا حکم، نیز اس کو دوران عدت پیغام نکاح دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کی وفات کا سوگ کرنے والی عورت کے لیے بچوں کو پانی سے نہلانا اور خوشبو لگانا جائز ہے؟ کیا اس کو عدت کے دوران نکاح کا پیغام بھیجنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی وفات پر سوگ کرنے والی عورت کے لیے خوشبو کو چھونا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اپنے بچوں یا مہمانوں کو ان کے ساتھ اس میں شریک ہوئے بغیر پیش کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

ایسی عورت کو عدت سے فارغ ہونے سے پہلے صراحتاً نکاح کا پیغام بھیجنا جائز نہیں ہے، البتہ بغیر تصریح کے اشارتاً پیغام دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما عَرَّضتُم بِهِ مِن خِطبَةِ النِّساءِ ... سورة البقرة ٢٣٥

"اور تم پر اس بات میں کچھ گناہ نہیں جس کے ساتھ تم ان عورتوں کو پیغام نکاح کا اشارہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے اشارتاً پیغام دینے کو مباح قرار دیا ہے مگر صراحتاً پیغام دینے کو جائز قرار نہیں دیا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اس میں حکمت بالغہ ہے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 514